سوال

لادکی قسم اٹھانا (1)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ بلاارادہ نبی ﷺ کی اوراپنی اولادکی قسم اٹھالیتے ہیں ان کی زبانیں ہی اس بات کی عادی ہوچکی ہوتی ہیں ۔ توکیااس بات پران مواخذہ ہوگا؟

تحسین ۔ ع ۔ ز

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ نبی ﷺ کی یاکسی بھی دوسری مخلوق کی قسم کھائے ، بلکہ یہ بات محرمات شرکیہ میں سے ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

ًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰه، أَلِيَصْمُتْ))

رکسی کو قسم کھانا ہی ہو تواللہ کی کھائے یاپھر خاموش رہے‘‘

، حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے ۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا :

فَ بغیر اللّٰہ فقد کفرَ أَو أَشرکَ))

’جس نے غیراللہ کی قسم کھائی اس نے کفرکیا یاشرک کیا‘‘

یث کی ابوداؤداورترمذی نے اسناد صحیح سے تخریج کی ہے نیزاس بارے میں اور بھی احادیث وارد ہوئی ہیں ۔ امام ابن عبدلبر رحمہ اللہ نے اس بات پراہل علم کا اجماع بیان کیا ہے کہ غیراللہ کی قسم کھانا جائز نہیں ۔ الہٰذاہر مسلم پرواجب ہے کہ وہ اس سے پرہیز کرے اورسابقہ باتوں اورتمام گناہوں سے اللہ ـ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ